

کتاب دانی ایل — نمبر باون

آشکار ساختن معمای نبوی: رؤیای دانیال و ظهور پادشاهی‌ها

Jeff Pippenger

2024-01-16

در مقالہ پیشین اشارہ کردیم کہ جبرائیل فرجام «غضبِ آخر» را ارائه کرد تا تاریخ ۱۸۴۴ را بر پایہ دو شاهد تثبیت نماید. میلر «ہفت زمان» مذکور در لاویان بیست و شش را، کہ بر مملکت یہودا اجرا شد، درک کردہ بود؛ اما ہرگز بہ نقطہ ای نرسید کہ ہدف و رابطہ داورِ «ہفت زمان» را بر ہر دو پادشاہی شمالی و جنوبی اسرائیل ببیند. اینکہ آیا او ہرگز تمایز «غضبِ آخر» را در آیہ نوزدہم تشخیص داد یا نہ، محل تردید است؛ ہرچند بی گمان بہ طور کلی درک می کرد کہ «غضب» همان «ہفت زمان» است. نور یک غضبِ نخست و آخر در سال ۱۸۵۶ بہ وسیلہ پالمونی مہرگشایی شد، اما در سال ۱۸۶۳ رد گردید. با این ہمہ، پیام میلر درباره «ہفت زمان» درست بود، ہرچند محدود.

میلار تشخیص نمی داد کہ شاخ کوچک روم بت پرست، در آیہ یازدہم دانیال ہشت، بت پرستی را برافراشت و exalted، زیرا برای میلار «away» away در ہر سہ مورد کاربردش در دانیال، صرفاً بہ معنای برداشتن بود. با این ہمہ، پیام او، ہرچند محدود، همچنان درست بود.

میلری ہا دریافتند کہ «مقدس» در آیہ یازدہ همان معبد بت پرستانہ در شہر روم (پانتئون) بود، اما زبان عبری آن چیزی نبود کہ پیام ایشان بر آن مبتنی باشد. پیام میلر بر زمان نبوی متمرکز بود. تاریخی کہ در آن پیام ایشان گشودہ شد، آنان را از دیدن ایالات متحدہ بہ عنوان ششمین پادشاہی نبوت کتاب مقدس بازداشت، و افزون بر آن، آنان را از دیدن پاپیت بہ عنوان پنجمین پادشاہی نبوت کتاب مقدس نیز بازداشت.

در اثر تاریخی کہ در آن می زیستند، ناگزیر نبوت ہا را در توافق با انتظار بازگشتِ قریب الوقوع مسیح بہ کار بستند، و نومید شدند؛ با این حال، پیام ایشان درست بود. ہنگامی کہ جبرائیل در آیات پانزدہ تا بیست و ہفت تفسیر آن دو رؤیا را ارائه می کند، فہم میلر او را از درکِ مکاشفہ گسترده تر مربوط بہ پادشاہی ہا، کہ در نوسان جنسیتی شاخ کوچک در آیات نہ تا دوازدہ بازنمایی شدہ بود، بازداشت. میلری ہا در تفسیر جبرائیل، روم را تنها بہ عنوان چہارمین و واپسین پادشاہی زمینی می بینند.

اور ایسا ہوا کہ جب میں، یعنی میں دانی ایل، نے یہ رؤیا دیکھی اور اس کا مطلب سمجھنے کی جستجو کی، تو دیکھو، میرے سامنے ایک شخص کی سی صورت کھڑی تھی۔ اور میں نے اولای کے کناروں کے درمیان سے ایک آدمی کی آواز سنی، جو پکار کر کہنے لگی، اے جبرائیل، اس شخص کو اس رؤیا کا مطلب سمجھا دے۔ پس وہ اُس جگہ کے نزدیک آیا جہاں میں کھڑا تھا؛ اور جب وہ آیا تو میں خوف زدہ ہوا اور اپنے منہ کے بل گر پڑا؛ لیکن اُس نے مجھ سے کہا، اے ابنِ آدم، سمجھ لے، کیونکہ یہ رؤیا آخری وقت کے لیے ہے۔ اور جب وہ مجھ سے باتیں کر رہا تھا، تو میں گہری نیند میں اپنے منہ کے بل زمین کی طرف پڑا تھا؛ مگر اُس نے مجھ چھوا اور مجھے سیدھا کھڑا کر دیا۔ اور اُس نے کہا، دیکھ، میں تجھے بتاتا ہوں کہ غضب کے آخری انجام میں کیا ہو گا؛ کیونکہ مقررہ وقت پر انجام ہو گا۔ وہ مینڈھا جسے تو نے دو سینگوں والا دیکھا، مادی اور فارس کے بادشاہ ہیں۔ اور وہ بال دار بکرا یونان کا بادشاہ ہے؛ اور بڑا سینگ جو اُس کی آنکھوں کے درمیان ہے، پہلا بادشاہ ہے۔ اب جب وہ ٹوٹ گیا، اور اُس کی جگہ چار کھڑے ہوئے، تو اُس قوم میں سے چار سلطنتیں قائم ہوں گی، لیکن اُس کی قدرت کے ساتھ نہیں۔ اور اُن کی سلطنت کے آخری زمانہ میں، جب سرکش اپنی بدی کے پیمانہ کو بھر چکیں گے، ایک سخت چہرہ رکھنے والا اور معموں کو سمجھنے والا بادشاہ کھڑا ہو گا۔ اور اُس کی قدرت بڑی ہو گی، لیکن اپنی قدرت سے نہیں؛ اور وہ عجیب طور پر تباہی کرے گا،

اور کامیاب ہو گا، اور عمل کرے گا، اور زور آوروں اور مقدس لوگوں کو ہلاک کرے گا۔ اور اپنی چالاکۃ کے سبب وہ فریب کو بھی اپنے ہاتھ میں فروغ دے گا؛ اور وہ اپنے دل میں اپنے آپ کو بڑا سمجھے گا، اور سلامتی کے ذریعہ بہتوں کو ہلاک کرے گا؛ وہ رئیس الرؤساء کے مقابل بھی کھڑا ہو گا، لیکن بغیر ہاتھ کے توڑا جائے گا۔ اور شام اور صبح کی وہ رؤیا جو بیان کی گئی سچی ہے؛ پس تو اس رؤیا کو بند رکھ، کیونکہ یہ بہت دنوں کے لیے ہے۔ اور میں دانی ایل نڈھال ہو گیا اور چند روز بیمار رہا؛ اس کے بعد میں اُٹھا اور بادشاہ کے کام انجام دیے؛ اور میں اس رؤیا سے حیران تھا، لیکن کوئی ایسے نہ سمجھا۔ دانی ایل 8:15-27۔

اگرچہ دانیال رؤیای نہر اولای را دریافت کرد (کہ اکنون در حال تحقق است)، در تاریخ بابل، نخستین پادشاهی از این رؤیا حذف شدہ است۔ این پادشاهی پیشتر بہ صورت سر زرین و شیر در فصلہای دوم و ہفتم آمدہ بود، اما در فصل ہشتم بر ویژگی نبوی بابل، یعنی برداشتہ شدن و اعادہ شدن آن، تأکید شدہ است۔ نبوکدنصر ہنگامی کہ برای «ہفت زمان» از میان مردمان راندہ شد، زخم مہلک پاپیت را بہگونہای نمادین مجسم ساخت؛ و بدینسان، آن ہفتاد سال نمادین را نمونہوار نشان داد کہ در طی آن فاحشہ صور بہ فراموشی سپردہ می شود۔ در فصل ہشتم دانیال، بابل از میان پادشاهیہای نبوت کتاب مقدس بہ فراموشی سپردہ شدہ است، و رؤیا با مادہا و پارسہا (قوچ) آغاز می شود، و پس از آن یونان (بز نر) می آید۔

پادشاهی اسکندر کبیر بہ چہار پادشاهی تجزیہ شد کہ قدرتشان از اسکندر کمتر بود؛ چنان کہ این امر در باب ہفتم نیز با آن پلنگی کہ چہار بال و چہار سر داشت، بہ تصویر کشیدہ شدہ بود۔ عدد چہار نمایانگر جہان شمولی است، همانگونہ کہ با شمال، شرق، جنوب و غرب نشان دادہ می شود۔ در آیہ ہشت باب ہشتم، چہار شاخ نامدار بہ سوی چہار باد آسمان برآمدند۔ در باب ہفتم، چہار بال یونان با چہار باد باب ہشتم مطابقت دارد، و چہار سر یونان با آن چہار شاخ نامدار ہماہنگ است۔ آن چہار سر و چہار شاخ نامدار نمایانگر چہار پادشاهیہای ہستند کہ پادشاهی نخستین اسکندر بہ آنها تجزیہ شد، و آن چہار بال و چہار باد نمایانگر چہار ناحیہ تقسیم اند۔ تمایز این نکتہ مہم است کہ دیدہ شود، زیرا بیانگر استدلالی است کہ میلریہا بر ضد برداشت سنتی پروتستانہا دربارہ پادشاهی چہارم روم داشتند۔

بر لوحہای حقوق، کہ در نمودارہای پیشگامان 1843 و 1850 نمایان شدہ اند، تنها یک بازنمایی وجود دارد کہ بیانگر کاربردی نبوی نیست، و آن بہ تمایز میان چہار سر و شاخہای نامدار، و چہار بال و بادہا مربوط می شود۔ در تلاشی برای پوشاندن حقیقت روم بہ عنوان پادشاهی چہارم نبوت کتاب مقدس، شیطان استدلالی را دربارہ معنای درست یا نادرست چہار سر و شاخہای نامدار، و چہار بال و بادہا مطرح ساخت۔ شیطان چنین کرد، زیرا کتاب دانیال بہ روشنی مشخص می سازد کہ در کتاب دانیال یک نماد متمایز وجود دارد کہ رؤیا را برقرار می سازد۔ بخشی از شواہدی کہ آن نماد را برقرار می سازد، در چہار سر و شاخہای نامدار، و چہار بال و بادہا نہفتہ است۔ پروتستانہا دیدگاہی شیطانی را در این استدلال حفظ کردند، و این استدلال برای تاریخ میلریتی چنان مہم بود کہ آن را بر نمودار مرجع قرار دادند۔ قدرتی کہ رؤیای «chazon» را در کتاب دانیال برقرار می سازد، بہ عنوان «یاغیان قوم تو» شناساندہ شدہ است، و پروتستانہا آن قدرت را یکی از سلسلہای طولانی از پادشاہان سوری بہ نام آنتیوخوس اپیفانس معرفی کردند، و میلر آنان را روم دانست۔

اور ان ایام میں بہت سے لوگ جنوب کے بادشاہ کے خلاف کھڑے ہوں گے؛ اور تیرے لوگوں میں سے زور آور لوگ بھی اپنے آپ کو بلند کریں گے تاکہ رؤیا کو قائم کریں؛ لیکن وہ گر جائیں گے۔ دانی ایل 11:14۔

آنتیوخس یکی از پادشاہان بود، در سلسلہای از پادشاہان کہ از یکی از آن چہار پادشاهیہای پدید آمدہ بودند کہ پادشاهی اسکندر بہ آنها تجزیہ شدہ بود۔ شاخ کوچک مذکور در آیہ نہم دانیال ہشت،

در پی پادشاهی اسکندر ظهور کرد، و آیہ نهم می‌گوید که از یکی از آن‌ها، آن شاخ کوچک بیرون آمد.
و از یکی از آنها شاخکی کوچک بیرون آمد، که بی‌نهایت بزرگ شد، به سوی جنوب و به سوی
مشرق و به سوی سرزمین دلپسند. دانیال ۸:۹.

جر و بحث در این باره که آیا روم رؤیا را برپا می‌سازد، یا پادشاهی ضعیف و نسبتاً کم‌اهمیت از سوریه
رؤیا را برپا می‌سازد، دربرگیرنده این بحث نیز هست که آیا قدرت شاخ کوچک از یکی از چهار شاخ پدید
آمد، یا از یکی از چهار باد. این چندان محل مناقشه نیست، زیرا تاریخ و نبوت به روشنی بیان می‌کنند که
روم از نسل امپراتوری یونان نبود، بلکه روم قدرتی جدید بود. اگر روم پادشاهی چهارم بود، پس «یکی
از آنها» در آیہ نهم باید یکی از چهار باد یا بال باشد. اگر آن آنتیوخوس اپیفانس بود، از شاخ سوریه
بیرون آمد.

میلری‌ها تشخیص دادند که آن قدرتی که با عنوان «غارتگران قوم تو» معرفی شده است، بر ضد
مسیح برخاوه‌د خاست.

اور اپنی تدبیر کے ذریعے وہ فریب کو اپنے ہاتھ میں کامیاب کرے گا؛ اور اپنے دل میں اپنے آپ کو بڑا
سمجھے گا، اور امن کے بہانے بہتوں کو ہلاک کرے گا؛ وہ رئیسوں کے رئیس کے خلاف بھی اٹھ کھڑا
ہوگا؛ لیکن وہ بغیر ہاتھ کے توڑا جائے گا۔ دانی ایل 8:25.

«سرور سروران» مسیح است، و آنتیوخوس اپیفانس بسیار پیش از تولد مسیح زیست؛ از این رو
میلری‌ها این واقعیت را در نمودار ۱۸۴۳ خاطرنشان کردند. آنان در آن نمودار تاریخ ۱۶۴ را نیز درج
کردند؛ تاریخی که در حقیقت هیچ ارجاع کتاب مقدسی ندارد و صرفاً یادداشتی بود که اهمیت بحث
در باره پادشاهی چهارم میان میلر و الاهی‌دانان پروتستان را مشخص می‌ساخت. در کنار سال «۱۶۴»
بر آن نمودار چنین نوشتند: «مرگ آنتیوخوس اپیفانس که البته در برابر سرور سروران برنخاست، زیرا
او ۱۶۴ سال پیش از آن که سرور سروران متولد شود مرده بود.»

امروز ادونتیسیم تعلیم می‌دهد که «غارتگران قوم تو» همان آنتیوخوس اپیفانس است، چنان‌که
پروتستانتیسیم مرتد نیز چنین می‌آموزد؛ با وجود این حقیقت که الهام ثبت کرده است که «نمودار
1843 به هدایت دست خداوند ترسیم شد و نباید تغییر داده شود.» میلری‌ها می‌دانستند که پادشاه
سخت‌چهره روم است؛ از این رو از تعلیم شیطان‌ای که توانایی استقرار رؤیای «چازون» را تضعیف
می‌کند، متزلزل نشدند. کتاب مقدس به روشنی بیان می‌کند که اگر رؤیایی نباشد، قوم هلاک می‌شوند.

جہاں رؤیا نہیں ہوتی، وہاں لوگ ہلاک ہو جاتے ہیں؛ لیکن جو شریعت کو مانتا ہے، وہ مبارک ہے۔ امثال
29:18.

وہ رویا جس کی سلیمان اس آیت میں نشان دہی کرتا ہے، "chazon" کا رویا ہے، جو دانی ایل آٹھ کی
تیرھویں آیت میں وہ رویا ہے جو بتاتا ہے کہ شرک اور پاپائیت مقدس اور لشکر کو پامال کر رہے ہیں۔
ملیریوں کے نزدیک یہ دونوں ویران کرنے والی قوتیں بائبل کی نبوت کی چوتھی سلطنت کی
نمائندگی کرتی تھیں، اور روم کی چوتھی سلطنت (تیرے لوگوں کے لٹیرے) کو پہچانے بغیر وہ اس رویا
کو قائم نہ کر سکتے تھے۔ دانی ایل گیارہ کی چودھویں آیت میں "تیرے لوگوں کے لٹیرے" کو شاہ جنوب
کے خلاف کھڑا ہونا تھا، اپنے آپ کو بلند کرنا تھا، رویا کو قائم کرنا تھا، اور گر جانا تھا۔ روم نے ان میں سے
ہر ایک خصوصیت کو پورا کیا۔

در فصل ہفتم، پادشاهی چهارم به طور مشخص چنین معرفی می‌شود که از پادشاهی‌های پیش از
خود «متفاوت» است.

अत्यन्त और, डरावना, भयानक जो, था पशु चौथा एक, देखो और, देखा में दर्शनो के रात्रि में बाद इसके अपने को शेष और, था देता कर टुकड़े-टुकड़े, था जाता नगिल वह: थे दाँत के लोहे बड़े उसके और; था सामर्थी तब.... थे सींग दस उसके और; थे पहले उससे जो था भनिन से पशुओं सब उन वह और: था डालता रौंद तले पैरों के लोहे दाँत जसिके, भयानक अत्यन्त, था भनिन से सब उन जो, था चाहता जानना सत्य का पशु चौथे उस में डालता रौंद तले पैरों अपने को शेष और, था देता कर टुकड़े-टुकड़े, था जाता नगिल जो; थे के पीतल नाखून और तीन सामने जसिके और, उठा ऊपर जो का सींग दूसरे उस और, भी का सींगों दस उन के सरि उसके और; था, था बोलता बातें बड़ी-बड़ी बहुत जो था मुँह ऐसा एक और, थी आँखें जसिकी का सींग उस अर्थात्: पड़े गरि 7:7, 19, 20. दानियेल था। प्रबल अधिक से साथियों उसके रूप जसिका और

कंगडूम चारम दानील فصل هفت دو بار به عنوان کنگدومی که از کنگدوم‌هایی که پیش از آن بودند «متفاوت» است، شناسایی شده است. اگر «شاخ کوچک» آیه نه صرفاً امتداد شاخ سوری می‌بود (انطيوخوس ایپیفانیس)، دیگر متفاوت نمی‌بود. وحشی که در فصل هفت پیش از روم آمده‌اند، شیر، خرس و پلنگ بودند، که همگی جانورانی‌اند که واقعاً در طبیعت وجود دارند؛ اما چون نوبت به وحش چهارم یا دندان‌های آهنین و ناخن‌های برنجین رسید، دانیل هیچ وحش طبیعی‌ای را نمی‌شناخت که نماینده آن وحش هولناکی باشد که می‌بلعید. آن متفاوت بود. «شاخ کوچک» آیه نه از یکی از نواحی‌ای بیرون آمد که به وسیله چهار باد و بال‌ها نمود یافته بودند، نه از یکی از شاخ‌ها یا شاخ‌های نامدار.

باب هشتم دانیال بیان می‌دارد که «در زمان آخر سلطنت ایشان، هنگامی که عاصیان به کمال رسیده باشند، پادشاهی سخت‌چهره و آگاه به معماها برخواهد خاست.» در «زمان آخر سلطنت ایشان» (یونان، که به چهار پادشاهی تجزیه شده بود)، در هنگامی که «عاصیان به کمال رسیده باشند»، پادشاهی جدید برخواهد خاست.

«هر امتی که به صحنه عمل قدم نهاده است، اجازه یافته است جایگاه خود را بر زمین اشغال کند، تا این واقعیت معین گردد که آیا مقاصد ناظر و قدوس را به انجام خواهد رسانید یا نه. نبوت، ظهور و پیشرفت امپراتوری‌های عظیم جهان—بابل، ماد و پارس، یونان، و روم—را ترسیم کرده است. در مورد هر یک از این‌ها، همان‌گونه که درباره ملت‌های کم‌توان‌تر نیز، تاریخ تکرار شده است. هر یک دوره آزمون خود را داشته است؛ هر یک ناکام مانده، جلالش محو شده، و قدرتش از میان رفته است.» انبیا و پادشاهان، ۵۳۵.

در پایان («زمان آخر») پادشاهی یونان، هنگامی که جام زمان آزمایش ایشان لبریز شده بود («چون عاصیان به حد کمال برسند»)، «پادشاهی با سیمایی سخت» برمی‌خاست. آن پادشاه «معماها» را درمی‌یافت، زیرا زبانی به کلی متفاوت از عبری یهودیان یا یونانی پادشاهی پیشین سخن می‌گفت، زیرا او به لاتینی سخن می‌گفت. آن پادشاهی را موسی به عنوان آن امتی شناسانده بود که محاصره سال‌های 66 تا 70 میلادی را پدید می‌آورد؛ محاصره‌ای که در آن، از جمله، قحطی چنان هولناک بود که یهودیان برای زنده ماندن، فرزندان خود را می‌خوردند.

زیرا چون یهوه، خدای خود را، با شادی و خوشدلی دل، به سبب فراوانی همه‌چیز خدمت ننمودی؛ پس دشمنان خود را که یهوه بر تو خواهد فرستاد، در گرسنگی و تشنگی و برهنگی و نیازمندی همه‌چیز خدمت خواهی کرد؛ و او یوغی آهنین بر گردنت خواهد نهاد، تا تو را هلاک سازد. یهوه قومی را از دور، از کران زمین، بر ضد تو خواهد آورد، تیزپرواز همچون عقاب؛ قومی که زبانش را نخواهی فهمید؛ قومی سخت‌رو، که نه حرمت پیر را نگاه دارد و نه بر جوان ترحم کند؛ و محصول چارپایان و حاصل زمین را خواهد خورد تا هلاک شوی؛ و برایت نه غله و نه شراب و نه روغن و نه افزونی گاوانت و نه گله‌های گوسفندان باقی خواهد گذاشت، تا تو را هلاک سازد. و تو را در همه دروازه‌های محاصره خواهد کرد، تا دیوارهای بلند و استوارت که در سراسر سرزمینت بر

آنها اعتماد داشتی، فرو ریزد؛ و تو را در همه دروازه‌هایت، در سراسر سرزمینی که یهوه، خدایت، به تو داده است، محاصره خواهد کرد. و در هنگام محاصره و تنگنایی که دشمنانت بر تو وارد خواهند آورد، میوه رحم خویش، یعنی گوشت پسران و دخترانت را که یهوه، خدایت، به تو داده است، خواهی خورد. تثئیه ۴۷:۲۸-۵۳.

در باب دوم دانیال، پادشاهی چهارم به وسیله «آهن» نمایانده شده بود، و موسی «امتی» را معین کرد که «یوگی از آهن» بر یهودیان خواهد نهاد. آن «امت» یهودیان را «هلاک» خواهد کرد، و همچون عقابی تیزپرواز خواهد بود، که عقاب نماد روم است. آن «امت» «زبانی را که تو نفهمی» خواهد داشت، زیرا زبانش برای یهودیان «کلمات غامض» خواهد بود. آن «امت تندخوی» خواهد بود، چنان که در باب هشتم دانیال به صورت «پادشاهی تندخوی» توصیف شده است. و در «محاصره» اورشلیم، یهودیان «پسران و دختران» خود را خوردند.

میلر روم بت پرست را همان قدرتی تشخیص داد که موسی آن را پیشگویی کرده بود، و نیز همان چهارمین پادشاهی «آهنین» در دانیال ۲، و همان «امتی» که به لاتینی سخن می گفت، نه به عبری یا یونانی. میلر میان پادشاهی چهارم و پنجم نبوت کتاب مقدس هیچ تمایزی قائل نشد، زیرا از نظر او هر دوی آنها صرفاً روم بودند. از این رو، پس از آن که روم بت پرست در آیه بیست و سوم برپا شد، او تمایزی را که در آیه بیست و چهارم بازنمایی شده است، نمی دید. در رؤیا، شاخ کوچک در آیات نه تا دوازده از مذکر به مؤنث و از مؤنث به مذکر و سپس دوباره به مؤنث نوسان کرده بود، و آیه بیست و سوم ویژگی های نبوی روم بت پرست را مشخص می سازد؛ تفسیر جبرئیل در آیه بیست و چهارم به روم مؤنث تغییر می کند. قدرت مذکور در آیه بیست و چهارم قرار بود دارای «قدرتی عظیم» باشد، «اما نه به قوت خود؛ و به طرزی شگفت هلاک خواهد کرد، و کامیاب شده، عمل خواهد نمود، و زورآوران و قوم مقدس را هلاک خواهد ساخت.»

روم پاپی می بایست قدرت نظامی روم مشرک را به خود اختصاص دهد، و قوم خدا را به مدت هزار و دوپست و شصت سال، از سال ۵۳۸ تا ۱۷۹۸، نابود سازد. این قدرت «به طرزی شگفت انگیز» هلاک می کرد، زیرا همان وحشی است که تمامی جهان از پی آن «در شگفت می رود»، و آن قدرتی بود که «عمل می کرد و کامیاب می شد» تا آن گاه که نخستین غضبی که مقدر شده بود در سال ۱۷۹۸ به پایان برسد، به انجام رسید.

پس در آیه بیست و پنج، جبرئیل از نوسانی که در آیاتی که برای دانیال تفسیر می کرد برقرار ساخته بود پیروی می کند و بار دیگر روم بت پرست را مخاطب می سازد؛ همان که به واسطه گونه ای دیگر از «سیاست»، امپراتوری خود را پدید آورد، چنان که همه مورخان بر آن گواهی می دهند. «حیله» روم بت پرست این بود که ملت ها را برمی انگیزد تا به امپراتوری رو به گسترش آن بپیوندند، و برای پناهی امپراتوری، از وعده صلح و رفاه بهره می گرفت؛ برخلاف امپراتوری های پیشین که صرفاً به وسیله قدرت نظامی شکل گرفته بودند. روم بت پرست همچنین می بایست «بر ضد رئیس رئیسان برخیزد»، چنان که چنین کرد هنگامی که مسیح را بر صلیب جلجتا نهاد.

پس جبرائیل به دو رؤیایی که برای دانیال تفسیر می کرد می پردازد، بدین گونه که مشخص می سازد رؤیای «mareh» درباره ظهور (دو هزار و سیصد روز) راست بود، و اینکه رؤیای «chazon» درباره پایمال شدن قدس و لشکر به وسیله روم بت پرست و روم پاپی باید «بسته شود (مهر شود)»، «برای روزهای بسیار» (تا زمان آخر در 1798).

پس دانیال مدتی بیمار بود، و سپس به کار خود بازگشت، اما هنوز رؤیای «مرأه» را درک نکرده بود؛ همان رؤیایی که جبرئیل مأمور شده بود آن را برای او قابل فهم سازد. از این رو، جبرئیل در فصل نهم باز می گشت تا کار خود را در فهماندن رؤیای «مرأه» به دانیال به انجام رساند.

در باب نهم دانیال، دانیال در حال مطالعه کلام نبوی بود و از طریق نوشته‌های موسی و ارمیا به این فهم رسید. ارمیا مشخص کرده بود که اسارتی که او در آن به سر می‌برد، هفتاد سال به طول خواهد انجامید.

و تمام این سرزمین ویران و مایه حیرت خواهد شد؛ و این قوم‌ها هفتاد سال پادشاه بابل را خدمت خواهند کرد. و واقع خواهد شد که چون هفتاد سال به انجام رسد، من پادشاه بابل و آن قوم را به سبب گناهشان، خداوند می‌گوید، و نیز سرزمین کلدانیان را مجازات خواهم کرد و آن را به ویرانی‌های جاودانه مبدل خواهم ساخت. ارمیا 12, 25:11

مطابق موسی، دشمن کے ملک میں اسیری کا زمانہ اُس مدت کے مطابق ہوگا جس میں زمین اپنے سبتوں سے متمتع ہوگی۔

اور میں اس سرزمین کو ویران کر دوں گا، اور تمہارے دشمن جو اس میں بسیں گے اس پر حیران رہ جائیں گے۔ اور میں تمہیں قوموں کے درمیان پراگندہ کر دوں گا، اور تمہارے پیچھے تلوار کھینچوں گا؛ اور تمہاری سرزمین ویران ہوگی، اور تمہارے شہر اجاڑ۔ تب وہ سرزمین اپنے سبتوں کا لطف اٹھائے گی، جب تک وہ ویران پڑی رہے اور تم اپنے دشمنوں کی سرزمین میں رہو؛ ہاں، اسی وقت وہ سرزمین آرام پائے گی اور اپنے سبتوں کا لطف اٹھائے گی۔ جب تک وہ ویران پڑی رہے گی، وہ آرام کرتی رہے گی؛ کیونکہ جب تم اس پر بستے تھے تو وہ تمہارے سبتوں میں آرام نہ کر سکی تھی۔ احبار 32:26-35

دانیال از کلام نبوی خدا، بر شہادتِ دو شاهد، دریافتہ بود کہ قوم او به سرزمین دشمن پراکنده شده‌اند، و در طی آن مدت زمین سبت‌های خویش را خواهد گذرانید. او همان را درباره هفتاد سال ارمیا دریافتہ بود کہ نویسندہ تواریخ دریافتہ بود.

ድረስ ንግሥና መንግሥት ፋርስ እስከ በዚያም አፈለሰው፤ ባቢሎን ወደ ያመለጡትን ከሰዶናም እና ነበር፤ ድረስ እስኪፈጸም ቃል የጌታ የተነገረው አፍ በኤርምያስ ይህም ሆኑ፤ ባሪያዎች ለልጆቹ ለእርሱና ለባ ጠበቀች፤ ሰንበትን ሁሉ ሳላች ተኝታ ሆና በዳ ምድረ ድረስ፤ እስክትደሰት ሰንበቶቿን ምድሪቱ አፍ በኤርምያስ ዓመት፤ የመጀመሪያው በቂሮስ ንጉሥ በፋርስ አሁንም እንዲፈጸም። ዓመትም በመንግሥቱ እርሱም አስነሣ፤ መንፈስ የቂሮስን ንጉሥ የፋርስ ጌታ እንዲፈጸም፤ ቃል የጌታ የተነገረው ይላል፤ እንዲህ ቂሮስ ንጉሥ የፋርስ አሰፈረው፤ ብሉ እንዲህ በጽሑፍ ደግሞም አወጣ፤ አዋጅ ላይ ሁሉ በኢየሱሳም ያለቸውን በይሁዳ እርሱም ሰጥቶኛል፤ ሁሉ መንግሥታት የምድርን ጌታ አምላክ የሰማይ ይሁን፤ ጋር ከእርሱ አምላኩ ጌታ? አለ ማን ከእናንተ መካከል ሁሉ ከሕዝቡ አዞኛል። እንደገናባለት ቤት ::20-23፤ 36መዋዕል ዜና 2 ይውጣ። እርሱም

دانیال دریافت کہ هفتاد سال پراکندگی ارمیا در سرزمین دشمن، در حالی که زمین سبت‌های خود را به‌جا می‌آورد، بر پایه لعنتِ «هفت زمان» در لاویان بیست‌وشش است؛ و در اطاعت از آن فهم، علاج مأمورِ بھی را که در آنجا برای کسانی مقرر شده است که سرانجام به وضعیتِ پراکندگی خود بیدار می‌شوند، به انجام رسانید.

اور تم میں سے جو بچے رہیں گے، اُن پر میں اُن کے دشمنوں کی سرزمینوں میں اُن کے دلوں میں بزدلی ڈال دوں گا؛ اور ہلتے ہوئے پتے کی آواز بھی اُن کا پیچھا کرے گی؛ اور وہ یوں بھاگیں گے جیسے تلوار سے بھاگتے ہیں؛ اور وہ اُس وقت بھی گر پڑیں گے جب کوئی اُن کا پیچھا نہ کر رہا ہو۔ اور وہ ایک دوسرے پر یوں گریں گے گویا تلوار کے سامنے ہوں، حالانکہ کوئی اُن کا پیچھا نہ کر رہا ہو؛ اور تم میں اپنے دشمنوں کے سامنے کھڑے رہنے کی طاقت نہ ہوگی۔ اور تم قوموں کے درمیان ہلاک ہو جاؤ گے، اور تمہارے دشمنوں کی سرزمین تمہیں نگل جائے گی۔ اور تم میں سے جو باقی رہ جائیں گے وہ اپنے دشمنوں کی سرزمینوں میں اپنی بدکرداری کے سبب گھلتے رہیں گے؛ اور اپنے باپ دادا کی

بدکرداریوں کے سبب بھی اُن کے ساتھ گھلتے رہیں گے۔ اگر وہ اپنے گناہ کا، اور اپنے باپ دادا کے گناہ کا، اپنی اُس خیانت سمیت جس کے ساتھ اُنہوں نے میرے خلاف خیانت کی، اقرار کریں، اور یہ بھی کہ وہ میرے خلاف سرکشی سے چلتے رہے؛ اور یہ کہ میں بھی اُن کے خلاف سرکشی سے چلا، اور اُنہیں اُن کے دشمنوں کی سرزمین میں لے آیا؛ اگر اُس وقت اُن کے نامختون دل فروتنی اختیار کریں، اور وہ پھر اپنے گناہ کی سزا کو قبول کریں: تب میں یعقوب کے ساتھ اپنے عہد کو یاد کروں گا، اور اسحاق کے ساتھ اپنے عہد کو بھی، اور ابرہام کے ساتھ اپنے عہد کو بھی یاد کروں گا؛ اور میں اُس سرزمین کو یاد کروں گا۔ اور وہ سرزمین اُن سے خالی چھوڑی جائے گی، اور جب وہ اُن کے بغیر ویران پڑی ہوگی تو اپنے سبتوں کا لطف اٹھائے گی؛ اور وہ اپنے گناہ کی سزا کو قبول کریں گے: اِس لیے کہ، ہاں اِس لیے کہ، اُنہوں نے میرے احکام کو حقیر جانا، اور اُن کی جان کو میرے آئین سے نفرت تھی۔ تو بھی اِس سب کے باوجود، جب وہ اپنے دشمنوں کی سرزمین میں ہوں گے، میں اُنہیں رد نہ کروں گا، نہ اُن سے ایسی نفرت رکھوں گا کہ اُنہیں بالکل نیست و نابود کر ڈالوں، اور اُن کے ساتھ اپنے عہد کو توڑ دوں: کیونکہ میں خداوند اُن کا خدا ہوں۔ لیکن میں اُن کی خاطر اُن کے آباء کے ساتھ کیے ہوئے عہد کو یاد کروں گا، جنہیں میں قوموں کی آنکھوں کے سامنے ملک مصر سے نکال لایا، تاکہ میں اُن کا خدا ہوں: میں خداوند ہوں۔ یہ وہ آئین اور احکام اور شریعتیں ہیں، جو خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ کے وسیلہ سے اپنے اور بنی اسرائیل کے درمیان مقرر کیں۔ احبار 26:36-46۔

دعای دانیال در فصل نہم، ہر یک از عناصرِ رہنمود را برای کسانی مورد خطاب قرار می‌دهد که خود را پراکنده در سرزمین دشمن می‌یابند. آن دعا باید با دعای او در فصل دوم همسو دانسته شود، زیرا آن دو با ہم دعای کسانی را در مکاشفہ فصل یازدهم نمایندگی می‌کنند کہ در کوچہ‌های آن شهر عظیم، یعنی سدوم و مصر، مردہ بودند و درمی‌یابند کہ آنان نیز پراکنده شدہ بودند. هنگامی کہ دانیال دعای خود را بہ پایان می‌رساند، جبرائیل بازمی‌گردد تا کار توضیح رؤیای «mareh» را بہ انجام رساند، چنان کہ روح‌القدس نیز قصد دارد برای دو شاهدِ مکاشفہ فصل یازدهم بہ انجام برساند.

اور جب میں بول رہا تھا، اور دعا کر رہا تھا، اور اپنے گناہ اور اپنی قوم اسرائیل کے گناہ کا اقرار کر رہا تھا، اور اپنے خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے مقدس پہاڑ کے لیے اپنی منت پیش کر رہا تھا؛ ہاں، جب میں دعا میں بول ہی رہا تھا، تو وہی مرد جبرائیل، جسے میں نے ابتدا کی رؤیا میں دیکھا تھا، تیزی سے اڑتا ہوا آیا اور شام کی قربانی کے وقت مجھے چھو گیا۔ اور اُس نے مجھے سمجھایا، اور مجھ سے کلام کیا، اور کہا، اے دانی ایل، میں اب تجھے حکمت اور فہم بخشنے کے لیے نکلا ہوں۔ دانی ایل 20:9-22۔

ما این مطالعه را در مقالهٔ بعدی ادامه خواهیم داد.

»اندکی پیش از سقوط بابل، هنگامی کہ دانیال در این نبوت‌ها تأمل می‌کرد و برای درک زمان‌ها از خدا طالب فهم بود، سلسله‌ای از رؤیاها دربارهٔ ظهور و سقوط پادشاهی‌ها بہ او دادہ شد. با نخستین رؤیا، چنان کہ در فصل ہفتم کتاب دانیال ثبت شدہ است، تفسیری نیز بہ او دادہ شد؛ با این ہمہ، ہمہ چیز بر نبی آشکار نگردید. او دربارهٔ تجربۂ خود در آن هنگام نوشت: "اندیشہ‌هایم مرا بسیار مضطرب ساخت، و چہرہ‌ام در من دگرگون شد؛ اما این امر را در دل خود نگاہ داشتم." دانیال 7:28۔

"از طریق رؤیایی دیگر، نور بیشتری بر رویدادهای آہندہ افکنده شد؛ و در پایان این رؤیا بود کہ دانیال شنید "قدوسی سخن می‌گفت، و قدوس دیگری بہ آن قدوسی کہ سخن می‌گفت، گفت: این رؤیا تا بہ کی خواہد بود؟" دانیال 8:13. پاسخی کہ دادہ شد، "تا دو ہزار و سیصد شام و صبح؛ آنگاہ مقدس تطہیر خواہد شد" (آیہ 14)، او را سرگشتہ ساخت. او با جدیت در پی دریافت معنای رؤیا برآمد. او نمی‌توانست نسبت میان اسارت ہفتادسالہ را، چنان کہ بہ واسطہ ارمیا پیشگویی شدہ بود، با دو ہزار و سیصد سالی کہ در رؤیا شنید آن فرستادہ آسمانی اعلام می‌کرد کہ باید پیش از تطہیر مقدس خدا سپری شود، درک کند. فرشتہ جبرائیل تفسیری جزئی بہ او داد؛

با این همه، چون نبی این سخنان را شنید که «این رؤیا ... برای روزهای بسیار خواهد بود»، از حال رفت. او درباره تجربه خود می‌نویسد: «و من، دانیال، بی‌هوش شدم، و چند روز بیمار بودم؛ و بعد از آن برخاسته، کار پادشاه را به‌جا آوردم؛ و از این رؤیا متحیر بودم، لیکن احدی آن را در نمی‌یافت.» آیات 26، 27.

«دانیال که هنوز به‌خاطر اسرائیل بار سنگینی بر دل داشت، بار دیگر نبوت‌های ارمیا را مطالعه کرد. آن‌ها بسیار روشن بودند—چنان روشن که او از این شهادت‌هایی که در کتاب‌ها ثبت شده بودند، «شمار سال‌ها را دریافت؛ همان سال‌هایی را که کلام خداوند به ارمیا نبی درباره آن‌ها رسیده بود، مبنی بر اینکه او هفتاد سال ویرانی‌های اورشلیم را به انجام خواهد رسانید.» دانیال ۹:۲»

una fe fundada en la segura palabra profética, Daniel suplicó al Señor por el pronto cumplimiento de estas promesas. Suplicó que el honor de Dios fuese preservado. En su petición se identificó plenamente con aquellos que no habían alcanzado el propósito divino, confesando sus pecados como si fueran propios.» Profetas y Reyes, 553, 554»